



ادارتی اصول

بشپ

GARLAND F. BYERS, JR., J.D., D.D.

قوموں کے لئے بشپ، رسولی ماموریت کے تحت



بادشاہی کا عالم کی تحریریں ذیل میں بیان کئے گئے اصولوں کی پابندی کرتی ہیں۔ انہیں یہاں اس لئے بیان کیا گیا ہے کہ ہر قاری جان سکے کہ کلام مقدس اور دیگر مستند ماخذ کس طرح نقل کئے جاتے ہیں، خاص ماخذ کا حوالہ کیوں دیا جاتا ہے، اور ان صفحات پر استعمال ہونے والی علامات اور صورتوں کا کیا مطلب ہے۔

کلام مقدس

کلام مقدس کو کبھی تبدیل نہیں کیا جاتا۔ کلام مقدس لفظ بہ لفظ، بالکل اُسی طرح نقل کیا جاتا ہے جیسے وہ حوالہ دئے گئے ایڈیشن میں چھپا ہے، اور اُسے کسی بھی حالت میں، کسی بھی وجہ سے، کبھی تبدیل نہیں کیا جاتا۔ نہ کوئی لفظ، حرف یا اوقاف کی علامت بڑھائی، ہٹائی یا بدلی جاتی ہے، اور نہ اُس کے اندر زور یا طباعت کی کوئی علامت لگائی جاتی ہے۔ جہاں چھپے ہوئے متن میں قواعد، املا یا طباعت کی کوئی غلطی معلوم ہو، وہاں بھی اُسے بالکل ویسا ہی رہنے دیا جاتا ہے۔ کلام مقدس پاک ہے، اور اُس کی اصلاح کے بہانے اُس کے ساتھ کچھ نہیں کیا جاتا۔ جہاں بشپ کسی حوالے پر تبصرہ کرنا چاہتے ہیں، وہاں وہ اقتباس سے باہر، اپنے الفاظ میں ایسا کرتے ہیں۔

استعمال ہونے والی کتاب مقدس۔ انگریزی میں کلام مقدس کنگ جیمز ورژن (1769) کا معیاری متن، اپوکریفا سمیت) سے نقل کیا جاتا ہے۔ ہر دوسری زبان میں کلام مقدس اُسی زبان میں، جس میں قاری پڑھ رہا ہے، کتاب مقدس کے کسی مسلم اور شائع شدہ ایڈیشن سے نقل کیا جاتا ہے؛ اُس کا انگریزی سے کبھی نیا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ جہاں بھی ممکن ہو، کسی تسلیم شدہ بائبل سوسائٹی کے سرکاری ایڈیشن سے نقل

کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ ہر جگہ عوامی مللیت (پبلک ڈومین) کے ایڈیشن استعمال لئے گئے ہیں، بنیادی طور پر کاپی رائٹ کے سوالات سے، اور کاپی رائٹ والے ایڈیشن کے استعمال کی منظوری کے انتظار سے بچنے کے لئے۔ تاہم بعض ایسی صورتوں میں جہاں یہ دانش مندانہ اور ضروری تھا، اُس زبان کی ذمہ دار بائبل سوسائٹی سے اجازت طلب کی گئی ہے۔ جو ایڈیشن ابھی کاپی رائٹ کے تحت ہیں، وہ اپنے ناشرین کی اجازت سے استعمال کئے جاتے ہیں، خواہ یہ اجازت براہ راست دی گئی ہو یا ناشر کے شائع کردہ لائسنس کے ذریعے، یا جہاں قانون اجازت دیتا ہے، منصفانہ استعمال کے طور پر۔

ایڈیشن کا نام دیا جاتا ہے۔ کلام مقدس کے ہر حوالے میں اُس ایڈیشن کا نام دیا جاتا ہے جس سے وہ نقل کیا گیا ہے، مثلاً انگریزی میں ”(KJV)“، جرمن میں ”(Luther 1912)“، یا اردو میں ”(اردو جیو ورژن)“۔

آیات کی نمبر بندی۔ بعض بائبلیں کچھ آیات کو مختلف نمبر دیتی ہیں، خاص طور پر زبور میں۔ ہر زبان اپنی کتاب مقدس کی نمبر بندی کا حوالہ دیتی ہے، اس لئے کسی حوالے میں اُسی عبارت کے انگریزی حوالے سے معمولی فرق ہو سکتا ہے۔

مسیح کے کلمات۔ مسیح کے کلمات، اپنے واوین سمیت، سرخ رنگ میں چھاپے جاتے ہیں، جیسا کہ بشپ اُن کا تعین کرتے ہیں۔ چند حوالوں میں یہ اختلاف ہے کہ بولنے والے مسیح ہیں یا انجیل نویس، جیسے یوحنا 3:16 میں؛ ایسے حوالے سیاہ رنگ میں رہنے دئے جاتے ہیں۔

مختلف کینن کی کتابیں۔ سب کلیسیائیں ایک ہی کتابوں کو کلام مقدس کے طور پر قبول نہیں کرتیں۔ کوئی کتاب جو بعض کلیسیاؤں میں قبول کی جاتی ہے اور دوسروں میں نہیں، جیسے اپوکریفا کی کتابیں یا ایتھوپائی آرٹھوڈوکس تواحد کلیسیا کے کینن کی کتابیں، حوالے میں لائی جاسکتی ہے، اور اُس کا حوالہ اُس کی کینن سے متعلق حیثیت پر کسی فیصلے کی طرف اشارہ نہیں کرتا۔

اختیار کی ترتیب

ماخذ کو اختیار کی درج ذیل ترتیب کے مطابق، سب سے اعلیٰ سے سب سے ادنیٰ تک، پرکھا جاتا ہے۔ ہر مصنف یا تحریر کو اُس اعلیٰ ترین زمرے میں رکھا جاتا ہے جس کی وہ اہل ہو؛ کسی عقیدے کو اُس کونسل کے ساتھ رکھا جاتا ہے جس نے اُسے اختیار کیا، سوائے اُس کے کہ رسولوں کا عقیدہ نویں زمرے میں اور اتھاناسیس کا عقیدہ گیارہویں زمرے میں رکھا جاتا ہے۔

1. مسیح کے کلمات، جیسے وہ کلام مقدس میں کہیں بھی درج ہیں۔
2. رسولی تحریریں: متی؛ یوحنا؛ 1، 2 اور 3-یوحنا؛ مکاشفہ؛ پولس کے تیرہ خطوط؛ اور 1 اور 2-پطرس۔
3. نئے عہد نامے کی دیگر تحریریں: مرقس، لوقا، اعمال، عبرانیوں، یعقوب اور یہوداہ۔
4. پرانا عہد نامہ، اُس اپوکریفا سمیت جو 1611 کے کنگ جیمز ورژن میں چھپی تھی۔

5. رسولی آبا، رسولوں کے بعد کی نسل سے (تقریباً 95-150 عیسوی)۔
6. قبل از نقایہ آبا، نقایہ کی کونسل (325 عیسوی) سے پہلے کے۔
7. نقایہ اور بعد از نقایہ آبا، صحرائی آبا سمیت۔
8. سات عالمگیر کونسلیں، جنہیں مشرق اور مغرب دونوں نے قبول کیا ہے، اُن عقائد اور تعریفات سمیت جو ہر ایک نے اختیار کیں۔
9. بعد کی کونسلیں، جنہیں مشرق اور مغرب دونوں نے قبول نہیں کیا۔
10. مقدسین: کسی بھی ایسے شخص کی تحریریں جسے کلیسیا نے، مشرق میں یا مغرب میں، مقدس تسلیم کیا ہو اور جو کسی بلند تر ذمے میں نہ رکھا گیا ہو۔
11. اقرار نامے، تعلیم دین کی کتابیں (کیٹیکزم)، اور پوپ اور بطریقوں کی دستاویزات۔
12. عبادتی متون، جیسے قدیم عبادتی ترتیبیں اور Book of Common Prayer (عام دعا کی کتاب)۔
13. تاریخی مسیحی مصنفین جنہیں مقدس قرار نہیں دیا گیا۔
14. قدیم غیر کینن اور غیر مسیحی ماخذ، جیسے سوڈیگرافا (فرضی ناموں سے منسوب تحریریں)، بحیرہ مردار کے طومار، یوسف، اور یونانی و رومی مؤرخین۔
15. جدید علمی تحقیق۔
16. حوالہ جاتی کتب، جیسے لغات اور کنکارڈنس (فہرست الفاظ)، جو مستند ماخذ کے طور پر نہیں بلکہ اوزار کے طور پر کام آتی ہیں۔

ماخذ کا انتخاب

کسی تائید کا اشارہ نہیں۔ کسی پاپائی مراسلے (انسائیکلیکل) کا، یا کسی ایک فرقے کے مصنف کی کسی بھی تصنیف کا، یا کسی دوسری کلیسیا کے بچائے کسی ایک کلیسیا کی تصنیف کا حوالہ دینا نہ اُس فرقے یا کلیسیا کی تائید کا اشارہ دیتا ہے اور نہ کسی بھی قسم کی جانب داری کا۔ کوئی عبارت صرف اِس لئے چنی جاتی ہے کہ بشپ نے اُس خاص ماخذ کی اُس خاص عبارت کو زیر بحث معاملے پر خاص طور پر سبق آموز پایا ہے، اور کسی اور وجہ سے نہیں۔ کسی بھی فرقے کو آگے بڑھانا یا اُس کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا اُن کا مقصد نہیں ہے۔

سچائی وہیں ہے جہاں وہ پائی جائے۔ بشپ کا موقف ہے کہ سچائی وہیں ہے جہاں کوئی اُسے پائے۔ اِس لئے وہ دنیوی ماخذ کو، اور اُن تصانیف کو بھی جو غیر کینن ہیں یا جن پر کلیسیاؤں کے درمیان اب بھی اختلاف ہے، نقل کر سکتے ہیں۔ وہ ایسا اِس لئے کرتے ہیں کہ بطور مصنف اُنہوں نے حوالہ دی گئی عبارت کو خاص طور پر سبق آموز پایا ہے، اور اپنا اطمینان کر لیا ہے کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ سچائی ہے۔

اقتباس اور حوالہ

اقتباسات لفظ بہ لفظ ہوتے ہیں۔ واوین کے اندر کے الفاظ ہمیشہ حوالہ دے گئے ماخذ کے بالکل وہی الفاظ ہوتے ہیں۔ کسی ماخذ کا مفہوم کبھی اس طرح پیش نہیں کیا جاتا گویا وہ اقتباس ہو۔ جہاں کسی ماخذ کے اصل الفاظ کی تصدیق نہ ہو سکے، وہاں اُسے نقل نہیں کیا جاتا۔

علامت حذف اور قوسین۔ علامت حذف (...) ظاہر کرتی ہے کہ اقتباس اصل کے کسی جملے کے درمیان سے شروع یا ختم ہوتا ہے، یا یہ کہ کچھ الفاظ چھوڑ دئے گئے ہیں۔ کسی اقتباس کے اندر مربع قوسین میں دئے گئے الفاظ بالکل ویسے ہی نقل کئے جاتے ہیں جیسے وہ نقل کئے گئے ایڈیشن میں ہیں۔ کلام مقدس کے کسی اقتباس میں کبھی کچھ داخل نہیں کیا جاتا۔

اختتامی حواشی پورا متن دیتے ہیں۔ کسی تحریر میں حوالہ دیا گیا ہر مستند ماخذ اُس کے اختتامی حواشی میں ماخذ کے اصل الفاظ میں پورا دیا جاتا ہے، تاکہ قاری اُس کے محض حوالے کے بجائے خود اُس ماخذ کو پڑھ سکے۔

حوالہ جات۔ جہاں کسی انحراف کا صراحت سے ذکر کیا گیا ہو اُس کے سوا، حوالہ جات اور ترتیب Chicago Manual of Style کی پیروی کرتے ہیں، جو یہاں شائع ہونے والی قسم کی الہیاتی اور تاریخی تحریروں کے لئے عام طور پر مسئلہ طریقہ ہے۔ بادشاہی کا عالم کی تحریریں جان بوجھ کر، اور درج ذیل وجوہات سے، ان باتوں میں اُس سے مختلف ہیں:

1. خدا کی طرف اشارہ کرنے والے ضمائر بڑے حرف سے لکھے جاتے ہیں (He, Him, His)، اور اُن کے ساتھ وہ الفاظ بھی جو اُس سے متعلق ہیں، جیسے "His right hand" (اُس کا دہنا ہاتھ)۔ شکاگو عام طور پر انہیں چھوٹے حروف میں لکھتا ہے۔ یہاں تعظیم کی بنا پر انہیں بڑے حرف سے لکھا جاتا ہے۔ (یہ قاعدہ اُن زبانوں کے صفحات پر لاگو ہوتا ہے جو بڑے حروف والے رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں)۔

2. جزوی اقتباسات میں علامت حذف برقرار رکھی جاتی ہے۔ شکاگو عام طور پر اقتباس کے شروع یا آخر میں علامت حذف چھوڑ دیتا ہے۔ یہاں اُسے برقرار رکھا جاتا ہے، تاکہ قاری ہمیشہ جان سکے کہ کب کوئی اقتباس، اور سب سے بڑھ کر کلام مقدس کا کوئی اقتباس، پورا جملہ پیش نہیں کرتا۔

3. اختتامی حواشی حوالہ دئے گئے ہر مستند ماخذ کا پورا متن دیتے ہیں، نہ کہ صرف حوالہ۔ یہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ قاری خود اُس ماخذ کو پڑھ سکے۔

4. مسیح کے کلمات سرخ رنگ میں چھاپے جاتے ہیں، اپنے واوین سمیت، سرخ حروف والی بائبلوں کی پرانی روایت کے مطابق، تاکہ خداوند کے کلمات نمایاں رہیں۔

5. یسوع کی طرف اشارہ کرنے والا لفظ "Lord" (خداوند) چھوٹے بڑے حروف (small capitals) میں لکھا جاتا ہے۔ بشپ کی اپنی نثر میں، مگر کلام مقدس کے اندر کبھی نہیں، تعظیم کی بنا

پر۔ (یہ قاعدہ اُن زبانوں کے صفحات پر لاگو ہوتا ہے جو بڑے حروف والے رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں۔)

دوسری زبانوں میں آباتے کلیسیا۔ جہاں کلیسیا کے کسی باپ کا قول کسی انگریزی ایڈیشن سے نقل کیا جاتا ہے، وہاں کسی دوسری زبان کے صفحے پر وہ اقتباس اُسی انگریزی ایڈیشن سے ترجمہ کیا جاتا ہے اور اس کی نشان دہی کی جاتی ہے، مثلاً ”(ANF 1 کے انگریزی متن سے ترجمہ)۔“

زبان اور اسلوب

تعظیمی بڑے حروف۔ خدا کی طرف اشارہ کرنے والے ضمائر بڑے حروف سے لکھے جاتے ہیں (He, Him, His)، اور اسی طرح وہ الفاظ بھی جو اسی مفہوم میں اُس سے متعلق ہیں، جیسے جب کہا جاتا ہے کہ مسیح اُس کے دینے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ یہ قاعدہ اُن زبانوں کے صفحات پر لاگو ہوتا ہے جو بڑے حروف والے رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں؛ اردو رسم الخط میں بڑے اور چھوٹے حروف کا فرق نہیں ہوتا۔

چھوٹے بڑے حروف میں ”خداوند“۔ بَشپ کی اپنی نثر میں لفظ ”Lord“ (خداوند)، جب وہ یسوع مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے، بڑے حروف میں لکھی جانے والی ہر زبان میں چھوٹے بڑے حروف (small capitals) میں لکھا جاتا ہے۔ کلام مقدس کے اندر ایسا لکھی نہیں کیا جاتا۔ اردو رسم الخط میں بڑے حروف نہیں ہوتے، اِس لئے اردو صفحات پر ”خداوند“ عام صورت میں لکھا جاتا ہے۔

دیگر بڑے حروف۔ بڑے حروف میں لکھی جانے والی زبانوں میں ”Kingdom“ (خدا کی اور آسمان کی بادشاہی)، ”Kingdom Scribe“ (بادشاہی کا عالم)، ”Scripture“ (کلام مقدس)، ”the Church“ (یعنی مسیح کا پورا بدن، کلیسیا) اور ”the Holy Spirit“ (روح القدس) بڑے حروف سے لکھے جاتے ہیں۔

املا اور اوقاف۔ انگریزی صفحات امریکی املا استعمال کرتے ہیں۔ وقفہ ناقص (؛) سے الگ کئے گئے کسی سلسلے میں آخری جزو ”؛ اور“ سے شروع ہوتا ہے۔

القاب۔ القاب خطاب کی صورتوں کے طور پر دئے جاتے ہیں، مرتبہ کے دعووں کے طور پر نہیں، اور اُنہیں سادہ اور کم سے کم رکھا جاتا ہے۔

نام۔ مقدسین، پوپوں، بطریقوں اور دیگر بشپوں کے نام اُس صورت میں دئے جاتے ہیں جو اُن کی اپنی کلیسیا میں روایتی ہے یا قاری کی زبان میں رائج ہے۔ منتخب کی گئی صورت کلیسیاؤں کے درمیان کسی ترجیح کی طرف اشارہ نہیں کرتی۔

ترجمے۔ انگریزی کے علاوہ دوسری زبانوں کے صفحات مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کئے جاتے ہیں، اور انگریزی متن ہی مستند متن ہے۔ دیکھئے [ترجموں اور اختیار کے بارے میں ایک وضاحت](#)۔

ویب سائٹ

تصاویر۔ صرف وہی تصاویر دکھائی جاتی ہیں جو عوامی ملکیت (پبلک ڈومین) میں ہیں یا ایسے استعمال کے لئے آزادانہ لائسنس یافتہ ہیں، اور ہر ایک کے ساتھ عنوان اور ماخذ کا اعتراف دیا جاتا ہے۔

نمبر، تاریخیں اور نظر ثانی۔ تحریروں کو نمبر اور تاریخ دی جاتی ہے۔ مستقل صفحات اپنی جگہ پر ہی نظر ثانی کے ساتھ بدلے جاسکتے ہیں، اور نظر ثانی شدہ صفحے پر اُس کی آخری نظر ثانی کی تاریخ دکھائی جاسکتی ہے، تاکہ قاری جان سکے کہ وہ کون سا نسخہ پڑھ رہا ہے۔

تصحیحات۔ جو قارئین کوئی غلطی پائیں، اور سب سے بڑھ کر کلام مقدس کے کسی اقتباس میں کوئی غلطی، اُن سے گزارش ہے کہ وہ سرورق پر دئے گئے پتے پر لکھیں۔ غلطیوں کی تصحیح کی جاتی ہے۔

مخففات

کنگ جیمز ورژن (1769 کا معیاری متن)	KJV
Ante-Nicene Fathers (قبل از نقایہ آبا)، مرتبین James اور Alexander Roberts	ANF
Donaldson، جس کے بعد جلد کا نمبر آتا ہے	
Nicene and Post-Nicene Fathers (نقایہ اور بعد از نقایہ آبا)، دوسرا سلسلہ، مرتبین Philip	NPNF2
Schaff اور Henry Wace، جس کے بعد جلد کا نمبر آتا ہے	
Burton Scott Easton، The Apostolic Tradition of Hippolytus (1934)	Easton
لاطینی Anno Domini، ہمارے خداوند کے سال میں	عیسوی
لاطینی circa، لگ بھگ	تقریباً

آخری نظر ثانی: 7 اکتوبر 2026



اس صفحے پر کتاب مقدس کے تمام اردو اقتباسات اردو جیو ورژن سے لئے گئے ہیں، © 2019 Urdu Geo Version (urdugeo.com) Creative Commons Attribution-NonCommercial-NoDerivatives 4.0 اجازت نامے کے تحت غیر تجارتی طور پر استعمال کئے گئے ہیں۔ متن: ebible.org/urdu آیات بغیر کسی تبدیلی کے نقل کی گئی ہیں؛ نقطے (...) حذف شدہ حصے کی نشان دہی کرتے ہیں۔